UD-01

December - Examination 2015

B.A. Ist Year Examination

Ghair Afsanvi Nasr

Paper - UD-01

Time : 3 Hours] **[Max. Marks :- 100**

ہدایت :- اس پرچہ کو تین حصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصّہ الف، ب اور ج ہر حصّے کے سامنے نمبر تحریر کئے گئے ہیں

(حصّہ الف)

نوٹ :- مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات زیادہ سے زیادہ ۳۰ الفاظ میں تحریر کیجیئے۔ ہر سوال کے لئے ۲ نمبر مقرر ہیں ۔ 10×2=20

سوال نمبر ۱ i) انشائیہ کی تعریف تحریر کیجیئے ۔

ii) رشید احمد صدیقی کے خاکوں کے مجموعوں کے نام لکھیئے ۔

iii) خط کی تعریف لکھیئے

iv) " دوزخی " کس کا خاکہ ہے اور کس نے لکھا ۔

v) سرسیّد کب اور کہاں پیدا ہوئے ۔

vi) غالب کے خطوط کے مجموعوں کا نام لکھیئے ۔

vii) " غبار خاطر " کے مصنف کا نام لکھیئے

viii) خاکہ کو انگریزی میں کیا کہتے ہیں ۔

ix) خبر کسے کہتے ہیں ۔

x) فیچر کس زبان کا لفظ ہے ۔

(حصّہ ب)

نوٹ :۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات زیادہ سے زیادہ ۲۰۰ الفاظ میں تحریر کیجیئے ۔ دیئے گئے ۸ سوالات میں سے طلبہ کو ۴ سوالات کرنے ہیں ۔ ہر سوال کے لیئے ۱۵ نمبر مقرر ہیں 4×15=40

2 ۔ مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیئے ۔

ا) لوگ ہمیشہ اس کھوج میں لگے رہتے ہیں کہ زندگی کو بڑے بڑے کاموں کے لیئے کام میں لائیں ۔ لیکن نہیں جانتے کہ یہاں ایک سب سے بڑا کام خود زندگی ہوئی ۔ یعنی زندگی کو ہنسی خوشی کاٹ دینا ۔ یہاں اس سے زیادہ سہل کام کوئی نہیں ہوا کہ مر جائیے ۔ اور اس سے زیادہ مشکل کوئی کام نہیں ۔ کہ زندہ رہیئے ۔ جس نے یہ مشکل حل کرلی ۔ اس نے زندگی کا سب سے بڑا کار انجام دے دیا ۔ غالباً چینیوں نے زندگی کے مسئلے کو دوسری قوموں سے بہتر سمجھا تھا ۔ ایک پرانے چینی مقولے میں سوال کیا گیا ہے کہ " سب سے زیادہ دانش مند آدمی کون ہے " پھر جواب دیا ہے ۔ " جو سب سے زیادہ خوش رہتا ہے " اس سے ہم چینی فلسفۂ زندگی کا زاویۂ نگاہ معلوم کرسکتے ہیں

اور اس میں شک نہیں کہ یہ بالکل سچ ہے۔ اگر آپ نے یہاں ہر حال میں خوش رہنے کا منتر سیکھ لیا ہے۔ تو یقین کیجئے کہ زندگی کا سب سے بڑا کام سیکھ لیا۔ خود بھی خوش رہئیے اور دوسروں کو بھی کہتے رہیے کہ اپنے چہروں کو غمگین نہ بنائیں۔

(ii) وہ حضرت بھی معلوم ہوتا ہے۔ لفظوں کے بھوکے بیٹھے تھے۔ دوسرے دن اٹھتے ہی انہوں نے ایشور کا نام لے کر ہمارے دروازے پر مکّا بازی شروع کر دی۔ کچھ دیر تک تو ہم سمجھے کہ عالم خواب ہے۔ ابھی سے کیا فکر جاگیں گے تو لاحول پڑھ لیں گے۔ لیکن یہ گولہ باری لمحہ بہ لمحہ تیز ہوتی گئی۔ اور صاحب جب کمرے کی چوبی دیواریں لرزنے لگیں۔ صراحی پر رکھا ہوا گلاس جل ترنگ کی طرح بجنے لگا اور دیوار پر لٹکا ہوا کلنڈر رینڈولم کی طرح ہلنے لگا تو بیداری کا قائل ہونا ہی پڑا۔ مگر اب دروازہ ہے کہ لگاتار کھٹکھٹایا جا رہا ہے۔ میں کیا میرے آبا واجداد روئیں اور میری قسمت خوابیدہ بھی جاگ اٹھی ہوگی۔ بہتر آوازیں دیتا ہوں۔ اچھا۔ اچھا۔ تھینک یو جاگ گیا ہوں۔ بہت اچھا نوازش ہے۔ آں جناب ہیں کہ سنتے ہی نہیں خدایا کس آفت کا سامنا ہے۔ یہ سوتے کو جگا رہے ہیں۔ یا مردے کو جلا رہے ہیں۔

3- انشائیہ کی تعریف اور فن پر اظہار خیال کیجئے۔

4- غالب کی حیات تحریر کیجئے۔

5- خاکہ تعریف اور خصوصیات تحریر کیجئے۔

6- "سر اقبال مرحوم" خاکہ کے روشنی میں اقبال کی شخصیت واضح کیجئے۔

7- خط کے کتنے حصے ہوتے ہیں؟ تحریر کیجئے۔

8- خبر کے طریقے کون کون سے تحریر کیجئے۔

۹- کالم کی تعریف اور مقاصد لکھئے۔

(حصہ ج)

نوٹ:- مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات زیادہ سے زیادہ ۵۰۰ الفاظ میں تحریر کیجئے۔ دیے گئے ۴ سوالات میں سے ۲ سوالات کرنے ہیں۔ ہر سوال کے لیئے ۲۵ نمبر مقرر ہیں۔ $2 \times 20 = 40$

۱۰- اردو خطوط نگاری کی روایت کا جائزہ پیش کیجئے۔

۱۱- رشید احمد صدیقی کی خاکہ نگاری کی خصوصیات تحریر کیجئے۔

12- سر سید احمد خاں کی حیات اور نثری خدمات تحریر کیجئے۔

13- کالم کی تعریف لکھئے اور مقاصد بھی تحریر کیجئے۔

"ختم شد"